مذہبِ شیعہ
تصنیف
حضرت شیخ الاسلام علامہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی ۞ پاکستان

تصنیف

حضرت شیخ الاسلام علامہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	مذہب شیعہ
مصنف	شیخ الاسلام علامہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
بفیضان نظر	حضرت خواجہ محمد حمید الدین سیالوی برکاتہم العالیہ
تاریخ اشاعت	ستمبر 2004ء
تعداد	دو ہزار
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
کمپیوٹر کوڈ	1Z251
قیمت	-/42روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔فون:7221953 فیکس:۔042-7238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔فون:7225085-7247350

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-221201-2630411۔ فیکس:۔021-2210212

e-mail:- zquran@brain.net.pk

اقت اور اعانت کا اعلان کر دیا اور تاریخ کے صفحات اس بات کے گواہ ہیں کہ اس
د حق نے جو قدم اٹھایا وہ اس وقت تک نہیں رکا جب تک منزل نے بڑھ کر قدم
یں چومے۔

صوبہ سرحد میں ریفرنڈم کی مہم از بس خطرناک تھی۔ خان برادران کا یہاں
طی بول رہا تھا وہ گاندھی کے اندھے پرستار تھے اور سرخ پوش تحریک کی مقبولیت
یہ عالم تھا کہ صوبہ سرحد کے ہر شہر اور ہر گاؤں میں اس کے سرخ پرچم لہرا رہے
ے اگر اس ریفرنڈم میں مسلم لیگ شکست کھا جاتی تو پاکستان کا خواب تعبیر سے پہلے
منتشر ہو جاتا۔ جن لوگوں کی جوانمردی نے ملت مسلمہ کے لئے سرحد میں
میابی کے راستے ہموار کئے بلاشبہ ان مجاہدین کی صف اول میں حضرت خواجہ محمد قمر
دین کا چمکتا ہوا چہرہ آپ کو نمایاں نظر آئے گا۔

پاکستان معرض وجود میں آنے کے بعد اگرچہ عرصہ دراز تک موت وحیات کی
کش میں رہا۔ جن لوگوں کو اس کی زمام اقتدار سونپی گئی انہوں نے اپنی نااہلی یا خیانت
رمانہ کے باعث اس نوزائیدہ مملکت کی مشکلات میں اضافہ ہی کیا، لیکن 1970ء کا
دور ساری ملت کے لئے بے حد تشویشناک تھا۔ اس وقت یہاں ایسی تحریک
روع ہوئی جو اسلام کے بجائے سوشلزم کو ملک کا دستور حیات بنانے کا عزم کر کے
ی تھی اس سے قبل جو حکمران آئے انہوں نے بھی اگرچہ نظام مصطفیٰ کے نفاذ
کے لئے کوئی قابل ذکر خدمت انجام نہیں دی تھی۔ اور اگر کوئی قدم اس سمت میں
ٹھایا بھی تو بڑی بے دلی سے، لیکن یہ دور تو اپنے دامن میں ہنگامہ رستاخیز سمیٹ کر
یا تھا۔

بھٹو کی عیاریوں نے قوم کے ذہنوں میں اشتراکیت کا نقش اس طرح ثبت کر دیا
اب عام شاہراہوں پر اسلام مردہ باد کے نعرے سنائی دینے لگے۔ اب خوف آنے
لگا تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو ملک لاکھوں شہیدوں نے اپنا خون بہا کر اور اپنی رنگ

رنگیلی جوانیاں لٹا کر اسلام کی خاطر حاصل کیا تھا۔ اس میں کہیں مارکس اور لینن وغیرہ یہودیوں کا ابلیسی نظام نہ نافذ ہو جائے۔

بھٹو کے ساتھیوں کے نعرے بڑے گرجدار تھے ساری فضا سہمی سہمی تھی بڑے بڑے سیاستدان منقار زیر پر تھے۔ کئی علماء بھی بایں جبہ و دستار اسلام کے (کے نام پہ حاصل کردہ) اس وطن میں سوشلزم کے کانٹے بونے کے لئے بھٹو کا ساتھ دے رہے تھے خوف وہراس، دہشت ویاس کے اس ماحول میں ایک آواز بلند ہوئی کہ "پاکستان سوشلزم کا قبرستان بنے گا۔" ساری قوم چونک اٹھی اور بیگانے اس نعرہ لگانے والے کی جرأت وبسالت پر انگشت بدنداں رہ گئے وہ آنکھیں مل مل کر اس جوانمرد کا چہرہ دیکھنے کے لئے بے تاب تھے جس نے اپنی صدائے دلنواز سے ملک بھر میں ہلچل پیدا کر دی تھی۔

وہ نعرہ لگانے والا کون تھا؟

وہ ہم سنیوں کا آقا، ہم چشتیوں کا مرشد، حضرت خواجہ محمد قمرالدین سیالوی تھے اس نعرہ نے صور اسرافیل کا کام کیا۔ اور سوئی ہوئی ملت بیدار ہو گئی اور اس کے بیدار ہونے کی دیر تھی کہ باطل کے نعروں کی وہ کڑک ختم ہو گئی وہ طلسم ٹوٹ گیا، جس نے ساری قوم خصوصاً نوجوان نسل کو بری طرح اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔ ایسے نازک دور میں کالعدم جمعیت علماء پاکستان کی قیادت اور اسلام کی عظمت کا جھنڈا جب حضرت شمس العارفین کے خانوادے کے اس اولوالعزم مرد حق نے اپنے ہاتھ میں اٹھالیا تو میدان جنگ (عمل) کا نقشہ پلٹ کر رکھ دیا۔ اور بھٹو اور اس کے حواریوں کے وہ ارادے خاک میں مل گئے جو اس گلشن اسلام کو ویران کر کے اسے اشتراکیت کا مرکز بنانا چاہتے تھے۔

غلامان مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء پہلے انگریز کے خلاف برسرپیکار تھے۔ پھر ہندو سے جنگ آزما ہوئے۔ پھر داخلی فتنوں نے ان کی ساری توجہ اپنی طرف مبذول